احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 12 ستمبر 2002ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 12 ستمبر 2002ء 4 رجب 1423 ہجری - 12 تبوک 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 208

اصل زندگی آخرت کی ہے

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم غزوہ احزاب کے وقت خندق کھود رہے تھے اور صحابہ مٹی اپنے کندھوں پر اٹھا کر دوسری جگہ منتقل کرتے تھے آنحضرت ﷺ اس موقع پر فرماتے تھے۔

اے اللہ! اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے۔ تو مہاجرین اور انصار کو بخش دے

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الخندق حدیث نمبر 3789)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ انسان کی زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ پر ایمان رکھے اور پھر قرآن کریم پر غور کرے کہ خدا تعالیٰ نے کیا کچھ قرآن مجید میں فرمایا ہے تو وہ شخص دیوانہ وار دنیا کو چھوڑ خدا تعالیٰ کا ہو جائے۔ یہ بالکل سچ کہا گیا ہے کہ دنیا روزے چند عاقبت با خداوند۔ اب خدا تعالیٰ کے کلام سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کی طرف سے آنا چاہتا ہے اور فی الواقعہ اس کا دل ایسا نہیں کہ اس نے دین کو دنیا پر مقدم کیا ہو تو وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک قابل سزا ٹھہرتا ہے۔ ہم اس دنیا میں دیکھتے ہیں کہ اس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے جب تک کافی حصہ اپنا ان کی طلب میں خرچ نہ کر دیں، وہ مقاصد حاصل ہونے ناممکن ہیں۔ مثلاً اگر طبیب ایک دوائی اور اس کی ایک مقدار مقرر کر دے اور ایک بیمار وہ مقدار دوائی کی تو نہیں کھاتا بلکہ تھوڑا حصہ اس دوائی کا استعمال کرتا ہے تو اس کو کیا فائدہ اس سے ہوگا؟ ایک شخص پیاسا ہے تو ممکن نہیں کہ ایک قطرہ پانی سے اس کی پیاس دور ہو سکے۔ اسی طرح جو شخص بھوکا ہے وہ ایک لقمہ سے سیر نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح خدا تعالیٰ یا اس کے رسولؐ پر زبانی ایمان لے آنا یا ایک ظاہری رسم کے طور پر بیعت کر لینا بالکل بے سود ہے۔ جب تک انسان پوری طاقت سے خدا تعالیٰ کی راہ میں نہ لگ جاوے۔ نفس کی خیر خواہی اسی میں ہے کہ انسان پورے طور پر وہ حصہ لے جو روحانی زندگی کے لئے ضروری ہے۔

میں نصیحت کرتا ہوں کہ آپ نے جو تعلق مجھ سے پیدا کیا ہے (خدا تعالیٰ اس میں برکت ڈالے) اس کو بڑھانے اور مضبوط کرنے کی فکر میں ہر وقت لگے رہیں۔ لیکن یاد رہے کہ صرف اقرار ہی کافی نہیں جب تک عملی رنگ سے اپنے آپ کو رنگین نہ کیا جاوے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) کیا انسانوں نے گمان کر لیا ہے کہ ہم آمنّا ہی کہہ کر چھٹکارا پا لیں گے اور کیا وہ آزمائش میں نہ ڈالے جائیں گے۔ سو اصل مطلب یہ ہے کہ یہ آزمائش اسی لئے ہے کہ خدا تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ آیا ایمان لانے والے نے دین کو ابھی دنیا پر مقدم کیا ہے یا نہیں؟ آج کل اس زمانہ میں جب لوگ خدا تعالیٰ کی راہ کو اپنے مصالح کے خلاف پاتے ہیں یا بعض جگہ حکام سے ان کو کچھ خطرہ ہوتا ہے تو وہ خدا کی راہ سے انکار کر بیٹھتے ہیں۔ ایسے لوگ بے ایمان ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ فی الواقعہ خدا ہی احکم الحاکمین ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ خدا تعالیٰ کی راہ بہت دشوار گزار ہے اور یہ بالکل سچ ہے کہ جب تک انسان خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی کھال اپنے ہاتھ سے نہ اتار لے تب تک وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مقبول نہیں ہوتا۔ ہمارے نزدیک بھی ایک بے وفا کو کسی قدر و منزلت کے قابل نہیں۔ جو نوکر صدق اور وفا نہیں دکھلاتا وہ کبھی قبولیت نہیں پاتا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 22)

ضرورت پرنسپل عائشہ دینیات کلاس

٭ نظارت تعلیم کو اپنے تعلیمی ادارہ عائشہ دینیات کلاس (واقع بیرکس لجنہ ربوہ) کے لئے پرنسپل کی فوری ضرورت ہے ایسی احمدی خواتین سے جو مندرجہ ذیل اہلیت پر پورا اترتی ہوں اور خدمت دین کا جذبہ رکھتی ہوں درخواستیں مطلوب ہیں:۔

تعلیمی قابلیت:۔ کم از کم گریجوایشن + عربی زبان اور قرآنی علوم سے آگاہی ہو۔ قرآن پاک باترجمہ مکمل جانتی ہو۔

حد عمر:۔ کم از کم 35 سال

اعلیٰ تعلیمی قابلیت اور ادارہ چلانے کی انتظامی صلاحیت رکھنے والی خاتون کو ترجیح دی جائے گی خواہشمند خواتین اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان۔ مع اپنی اسناد کی نقول اور تصدیق صدر محلہ / امیر جماعت / امیر ضلع مورخہ 17 ستمبر 2002ء تک نظارت تعلیم میں پہنچا دیں۔ بغیر تصدیق یا نامکمل درخواستوں پر کارروائی نہیں ہوگی۔ تمام درخواستوں پر انٹرویو مورخہ 18 ستمبر 2002ء کو صبح نو بجے نظارت تعلیم میں ہونگے جس کی الگ سے کوئی اطلاع نہیں کی جائیگی۔ (نظارت تعلیم)

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

٭ جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1400 بچے یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1934ء ①

یکم جنوری مدرسہ احمدیہ کبابیر فلسطین کا آغاز۔ پہلے ہیڈ ماسٹر حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری تھے۔

4 جنوری حضرت مصلح موعودؓ نے تربیت و اصلاح کی خاطر 'تحریک سالکین' جاری فرمائی جو 3 سال کے لئے تھی۔ اور سالکین کو 5 بنیادی ہدایات دی گئیں۔

جنوری حضرت عبدالکریم صاحب آف یادگیر رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی وفات۔ جو باؤلے کتے کے کاٹنے کے بعد حضرت مسیح موعودؑ کی دعا سے شفایاب ہوئے تھے۔

جنوری مالابار کے سب سے پہلے احمدی حضرت محی الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی وفات۔

14 جنوری اخبار الحکم کا دوبارہ اجراء ہوا۔ اس کے ایڈیٹر شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مقرر ہوئے۔

15 جنوری حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی کے مطابق ہندوستان کے شمال مشرق میں تباہ کن زلزلہ آیا جس نے بنگال سے پنجاب تک تباہی مچادی 20 ہزار انسان مارے گئے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے 'ایک اور تازہ نشان' کے عنوان سے رسالہ لکھا اور جماعت نے مصیبت زدگان کی بھرپور امداد کی۔

18 تا 28 جنوری حضور کا سفر لاہور۔ فیروز پور اور قصور۔

25 جنوری قصور میں 'احمدیت کے اصول' کے موضوع پر حضور کی شاندار تقریر۔

29 جنوری مالابار کے احمدیوں پر مظالم کے سلسلہ میں ایک احمدی کی تدفین میں روک ڈالی گئی اور وحشیانہ مظالم کئے گئے۔

جنوری قادیان میں مجلس احرار کا دفتر قائم کیا گیا۔

19 فروری ایک ایرانی سیاح ابوالقاسم خان قادیان آئے اور بیت اقصیٰ میں اپنے حالات سنائے۔

24 فروری تا یکم مارچ حضور کا سفر لاہور اور فیروز پور۔

25 فروری پنجاب ہائی کورٹ کے ہندو چیف جسٹس کے ریٹائر ہونے پر ایک انگریز کی تقرری کے خلاف جماعت کا احتجاج اور مطالبہ کہ کسی مسلمان کو چیف جسٹس مقرر کیا جائے۔

فروری حضرت مسیح موعودؑ کے الہامات، رویا اور کشوف کی جمع و تدوین کا کام شروع ہوا۔ جو تذکرہ کے نام سے دسمبر 35ء میں شائع ہوئے۔

فروری نظارت امور عامہ کی طرف سے 60 ہزار روپیہ قرض کی تحریک کی گئی 75 ہزار روپیہ جمع ہو گیا جو میعاد کے اندر واپس کر دیا گیا۔

سید میر محمود احمد صاحب ناصر

جوہنسبرگ کانفرنس۔ ایک مختلف نقطہ نظر

سانس لینے کے لئے صاف ہوا، پینے کے لئے صاف پانی، کھانے کے لئے اناج، علاج کے لئے دوائیں، پہننے کے لئے لباس، بچوں کے حقوق کا تحفظ اور ان کے لئے تعلیم کا انتظام، عورتوں کے حقوق کا تحفظ، عالمی حرارت کی بڑھوتی کا سدباب، توانائی کے رائج الوقت مآخذ کے مضرات سے بچنے کے ذرائع، شمسی اور ہوائی توانائی کا حصول۔ اتنے اہم اور بنیادی مسائل پر گرما گرم گفتگو کے بعد 4 ستمبر 2002ء کو جوہنسبرگ کی عالمی کانفرنس ختم ہو گئی۔ شمال و جنوب ترقی یافتہ اور غیر ترقی یافتہ ممالک، پہلی دوسری دنیا اور تیسری دنیا کی سوچ کا اختلاف اور باہمی تلخیاں کھل کر سامنے آئیں۔ دس سال پہلے اس قسم کی کانفرنسوں میں جو بحث ہوئی تھی جو فیصلے کئے گئے تھے ان کے بعد اب صورتحال پہلے سے بہت زیادہ دگرگوں ہو چکی ہے۔ حالات بہت بگڑ چکے ہیں۔

غالباً آج سے دس سال بعد اگر کانفرنس ہوئی اور ڈگر یہی رہی تو حالات اس سے بھی زیادہ خراب ہو چکے ہوں گے۔ کانفرنس نے ان مسائل کے جو حل پیش کئے اللہ کرے غریبوں کے کام آئیں۔ مگر 1935ء میں خدا کے ایک عالمی اور عالمگیر ذہن رکھنے والے بندہ نے ان مسائل کے لئے جو ابھی عالمی سطح پر پوری طرح رونما نہیں ہوئے تھے ایک رہنمائی ساری دنیا کو تحریک جدید کے مطالبات کی شکل میں دی تھی جس میں ایک اہم مطالبہ سادہ زندگی کا تھا۔ اگر ترقی یافتہ ممالک اور خوشحال اقوام اس ایک مطالبہ کو اپنا ٹارگٹ قرار دے کر اس کے لئے سنجیدہ کوشش کریں تو شاید ان مسائل کا حل جو بظاہر ناممکن نظر آتا ہے ایک حد تک ہو جائے۔

طارق محمود جاوید۔ امیر و مشنری انچارج سیرالیون

کینما (Kenema) سیرالیون کی زرعی نمائش میں

احمدیہ بکسٹال

سیرالیون کے مشرقی صوبائی ہیڈ کوارٹر کینما (Kenema) میں حکومت کی طرف سے منعقد کی جانے والی زرعی نمائش 28 تا 30 مارچ 2002ء میں مکرم اقبال احمد منیر صاحب مربی سلسلہ کینما کی زیر نگرانی جماعت احمدیہ کینما نے بکسٹال لگانے کا اہتمام کیا۔ بکسٹال کے لئے کیبن بنانے کے سلسلہ میں احباب جماعت خصوصاً خدام اور انصار نے بھرپور تعاون کرتے ہوئے کیبن کو جھنڈیوں اور مختلف قسم کے بینرز سے اس طرح سجایا کہ تینوں روز ہمارا یہ بکسٹال لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بنا رہا اور یہی ایک بکسٹال تھا جس پر دینی بینرز سجے ہوئے تھے اور تلاوت قرآن کریم ہو رہی تھی۔ لوگ گروپوں کی صورت میں آ کر مذہبی سوالات کر رہے تھے اور ان کے تسلی بخش جوابات دئے جا رہے تھے۔ پھر ہمارے خدام اور انصار جوش و خروش سے دعوت الی اللہ میں مصروف تھے۔ صرف اور صرف احمدیہ بکسٹال ہی کے ماحول میں روحانی نظارے نظر آ رہے تھے باقی ہر طرف گانے بجانے اور ڈانس کرنے والی پارٹیوں کی وجہ سے شور ہی شور تھا۔ ہر کوئی احمدی بکسٹال کی تعریف کر رہا تھا۔ زرعی نمائش کے تین دنوں میں تقریباً پانچ ہزار افراد تک پیغام حق پہنچایا گیا۔ رات دو بجے تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہتا اور تیسرے روز تو یہ سلسلہ ساری رات جاری رہا اور صبح پانچ بجے ختم ہوا۔

اس بکسٹال میں ہر قسم کی کتب اور لٹریچر برائے فروخت موجود تھا اور لوگ کتب اور لٹریچر خرید رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے چار لاکھ سولہ ہزار لیونز کا لٹریچر فروخت ہوا۔

اسی طرح جماعت کے ماہانہ نیوز پیپر The African Crescent جو سیرالیون کی جماعت نے شروع کیا تھا اور بعض وجوہات کی بنا پر بند رہا اب دوبارہ خاکسار کی زیر نگرانی شروع ہوا۔ اس اخبار کا ماہ مارچ کا شمارہ مفت تقسیم کرنے کے لئے بکسٹال پر رکھا گیا تھا۔ اس اخبار کی دوسری طرف آخری صفحہ پر حضرت مسیح موعودؑ کی بڑی تصویر تمام لوگوں کی توجہ کا مرکز بنی رہی۔ ہر کوئی تصویر دیکھ کر اس طرح مائل ہوتا اور جب انہیں بتایا جاتا کہ یہ اخبار آپ مفت لے جا سکتے ہیں تو وہ خوشی سے لیتا اور شکریہ ادا کرتا اور دعائیں دیتا ہوا واپس جاتا۔ 23/ مارچ کے حوالے سے اس میں حضرت مسیح موعودؑ کی

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

صحبت صالحین۔ نفس اور اخلاقی پاکیزگی کے حصول کا ذریعہ

تحریرات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں

ناصر شبیر صاحب

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔

اے مومنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں (کی جماعت) کے ساتھ شامل ہو جاؤ۔

(سورۃ التوبہ:119)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

"۔۔۔۔۔ صادق سے صرف یہ مراد نہیں کہ انسان زبان سے جھوٹ نہ بولے یہ بات تو بہت سے ہندوؤں اور دہریوں میں بھی ہو سکتی ہے بلکہ صادق سے مراد وہ شخص ہے جس کی ہر بات صداقت اور راستی ہونے کے علاوہ اس کے ہر حرکات وسکنات وقول سب صدق سے بھرے ہوں گویا یہ کہو کہ اس کا وجود ہی صدق ہی ہو گیا ہو اور اس کے صدق پر بہت سے تائیدی نشان اور آسمانی خوارق گواہ ہوں۔۔۔۔۔۔"

(ملفوظات جلد دوم ص5)

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال ان دو شخصوں کی طرح ہے جن میں سے ایک کستوری اٹھائے ہوئے ہو اور دوسرا بھٹی جھونکنے والا ہو۔ کستوری اٹھانے والا تجھے مفت خوشبو دے دیگا تو اس سے خرید لے گا ورنہ کم از کم تو اس کی خوشبو اور مہک تو سونگھ ہی لے گا اور بھٹی جھونکنے والا یا تیرے کپڑے جلا دے گا یا اس کا بدبودار دھواں تجھے تنگ کرے گا۔ (بخاری)

صادق کی حقیقت

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

"انسان کے دراصل دو وجود ہوتے ہیں ایک وجود تو وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں تیار ہوتا ہے اور جسے ہم تم سب لوگ دیکھتے ہیں جسے لے کر وہ باہر آجاتا ہے اور یہ وجود بلا کسی فرق کے سب کو ملتا ہے لیکن ایک اور وجود بھی انسان کو دیا جاتا ہے جو صادق کی صحبت میں تیار ہوتا ہے یہ وجود بظاہر ایسا نہیں ہوتا کہ ہم اس کو چھو کر یا ٹٹول کر دیکھ لیں مگر وہ ایسا وجود ہوتا ہے کہ اس وجود پر ایک موت وارد ہو جاتی ہے وہ خیالات وہ افعال اور حرکات جو اس سے پہلے صادر ہوتے تھے یا دل میں گزرتے تھے یہ ان سے بالکل الگ ہو جاتا ہے اور شبہات سے جو اس کے دل کو تاریک کئے رہتے تھے ان سے ان کو نجات مل جاتی ہے اور یہی حقیقی نجات ہوتی ہے جو سچی پاکیزگی کے بعد ملتی ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص5)

صحبت صالحین کی اہمیت و مقاصد

حضرت اقدس مسیح موعود نے بارہا مخالفین احمدیت کو اس امر کی طرف دعوت دی کہ وہ حقیقی معرفت الٰہی کے حصول کے لئے میری صحبت اختیار کریں دور بیٹھ کر مخالفانہ رویہ ترک کرتے ہوئے حقیقی نجات کے حصول کے لئے میری صحبت سے ضرور فائدہ اٹھائیں اس صحبت کی کیا غرض ہے اور اس کی اہمیت کتنی ہے اس سلسلے میں حضرت مسیح موعود کے چند اقتباسات درج ذیل ہیں۔

تزکیہ نفس کے حصول کا ذریعہ

"قرآن شریف میں آیا ہے قد افلح من زکّٰھا (الشمس:10) اس نے نجات پائی جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا۔ تزکیہ نفس کے واسطے صحبت صالحین اور نیکوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنا بہت مفید ہے جھوٹ وغیرہ اخلاق رذیلہ دور کرنے چاہئیں اور جو راہ پر چل رہا ہے اس سے راستہ پوچھنا چاہئے اپنی غلطیوں کو ساتھ ساتھ درست کرنا چاہئے۔۔۔۔۔۔"

(ملفوظات جلد اول ص306)

وحدت اور تعارف کا ذریعہ

"نفس اور اخلاق کی پاکیزگی حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ صحبت صادقین بھی ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ اشارہ فرماتا ہے کونوا مع الصادقین (التوبہ:119) یعنی تم خدا تعالیٰ کے صادق اور راستباز لوگوں کی صحبت اختیار کرو تا کہ ان کے صدق کے انوار سے تم کو بھی حصہ ملے جو مذاہب کہ تفرقہ پسند کرتے ہیں اور الگ الگ رہنے کی تعلیم دیتے ہیں وہ یقیناً وحدت جمہوری کی برکات سے محروم رہتے ہیں اسی لئے اللہ نے یہ تجویز کیا کہ ایک نبی ہو جو کہ جماعت بنا دے اور اخلاق کے ذریعہ آپس میں تعارف اور وحدت پیدا کرے۔۔۔۔۔۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص101)

صحیح علم کے حصول کا ذریعہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"قوت ذوق شوق علم سے پیدا ہوتی ہے جب تک علم اور معرفت نہ ہو کیا ہو سکتا ہے۔ رب زدنی علما (طٰہٰ:115) کی دعا میں یہ بھی ایک سر ہے کیونکہ جس قدر آپ کا علم وسیع ہوتا گیا اسی قدر آپ کی معرفت اور آپ کا ذوق شوق ترقی کرتا گیا۔ پس اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت میں اسے ذوق وشوق پیدا ہو تو اس کو اللہ تعالیٰ کی نسبت صحیح علم حاصل کرنا چاہئے اور یہ علم کبھی حاصل نہیں ہوتا جب تک انسان صادق کی صحبت میں نہ رہے اور اللہ تعالیٰ کی تازہ بتازہ تجلیات کا ظہور مشاہدہ نہ کرے"

(ملفوظات جلد چہارم ص311)

محبت الٰہی کے حصول کا ذریعہ

"ہاں یہ اعتراض ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایسا تعلق قوی اور محبت صافی تب ہو سکتی ہے جب اس کی ہستی کا پتہ لگے۔ دنیا اس قسم کے شبہات کے ساتھ خراب ہوتی ہے بہت سے تو کھلے طور پر دہریہ ہو گئے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دہریہ تو نہیں ہوئے مگر ان کے رنگ میں رنگین ہیں اور اسی وجہ سے دین میں سست ہو رہے ہیں اس کا علاج یہی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں تا ان کی معرفت زیادہ ہو اور صادقوں کی صحبت میں رہیں جس سے وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور تصرف کے تازہ بتازہ نشان دیکھتے رہیں پھر وہ جس طرح پر چاہے گا اور جس راہ پر چاہے گا معرفت بڑھا دے گا اور بصیرت عطا کرے گا اور ثلج قلب ہو جائے گا"۔ (ملفوظات جلد چہارم ص404)

صادق کی مجلس میں بیٹھنا باعث ثواب ہے

"صادقوں اور راستبازوں کے پاس رہنے والا بھی ان میں ہی شریک ہوتا ہے اس لئے کس قدر ضرورت ہے اس امر کی انسان کونوا مع الصادقین کے پاک ارشاد پر عمل کرے حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ملائکہ کو دنیا میں بھیجتا ہے وہ پاک لوگوں کی مجلس میں آتے ہیں اور جب واپس جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا دیکھا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک مجلس دیکھی ہے جس میں تیرا ذکر کر رہے تھے مگر ان میں سے ایک شخص نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں وہ بھی ان میں سے ہی ہے کیونکہ انهم قوم لایشقی جلیسهم۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ صادقوں کی صحبت سے کس قدر فائدے ہیں سخت بدنصیب ہے وہ شخص جو صحبت سے دور رہے"۔

(ملفوظات جلد سوم ص507)

حقائق و معارف کے حصول کا ذریعہ

"شریعت کی کتابیں حقائق اور معارف کا ذخیرہ ہوتی ہیں لیکن حقائق اور معارف پر کبھی پوری اطلاع نہیں مل سکتی جب تک صادق کی صحبت اخلاص اور صدق سے اختیار نہ کی جاوے اس لئے قرآن شریف فرماتا ہے کونوا مع الصادقین (التوبہ:119) اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اتقاء کے مدارج کامل طور پر کبھی حاصل نہیں ہو سکتے جب تک صادق کی معیت اور صحبت نہ ہو، کیونکہ اس کی صحبت میں رہ کر وہ اس کے انفاس طیبہ عقد ہمت اور توجہ سے فائدہ اٹھاتا ہے" (ملفوظات جلد دوم ص163)

نیک اعمال کے لئے صحبت صادق لازمی ہے

"خدا کے فضل کے سوا تبدیلی نہیں ہوتی نیک اعمال کے واسطے صحبت صالحین کا نصیب ہونا بہت ضروری ہے یہ خدا کی سنت ہے ورنہ اگر چاہتا تو آسمان سے قرآن یونہی بھیج دیتا اور کوئی رسول نہ آتا مگر انسان کو عمل درآمد کے لئے نمونہ کی ضرورت ہے پس اگر وہ نمونہ نہ بھیجتا رہتا تو حق مشتبہ ہو جاتا"۔

(ملفوظات جلد سوم ص129)

صالحین کی صحبت اختیار کرنے کی چند شرائط

اللہ تعالیٰ نے صادقین کی مجلس میں شریک ہونے کیلئے اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے ذہنی و قلبی انقلابات ظاہر ہونے کیلئے چند شرائط بیان کی ہیں کیونکہ صادق کی معیت میں رہنے کیلئے پہلے اپنے دل و دماغ کو استقامت اور حسن نیت سے آراستہ کر لینا نہایت لازمی امر ہے حضرت اقدس مسیح موعود اللہ تعالیٰ کی بیان کردہ شرائط کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

1۔ "ایک شخص نے کسی صوفی گدی نشین کی تعریف کی کہ وہ آدمی بظاہر نیک معلوم ہوتا ہے اور اگر اس کو سمجھایا جائے تو امید کی جا سکتی ہے کہ وہ اس بات کو پا جائے اور عرض کی کہ میرا اس کے ساتھ ایسا تعلق ہے کہ اگر حضور مجھے ایک خط ان کے نام لکھ دیں تو میں لے جاؤں گا اور امید ہے کہ ان کو فائدہ ہو اس پر آپ نے فرمایا کہ:۔

احباب جماعت کیلئے
حضرت مسیح موعود کی نصائح

"آپ دو چار دن اور یہاں ٹھہریں۔ میں انتظار کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ خود بخود استقامت کے ساتھ کوئی بات دل میں ڈال دے تو میں آپ کو لکھ دوں" پھر فرمایا:۔

"جب تک ان لوگوں کو استقامت، حسن نیت کے ساتھ چند دن کی صحبت نہ حاصل ہو جائے تب تک مشکل ہے کہ چاہے کہ نیکی کے واسطے دل جوش مارے اور خدا کی رضا کے حصول کے لئے دل ترساں ہو"
(ملفوظات جلد اول ص259)

2۔"ایک انگریز کا ذکر تھا جو کہ اپنی عقیدت حضرت اقدس کے ساتھ ظاہر کرتا تھا اور کہتا تھا کہ میرا ارادہ ہے کہ کشمیر میں ایک بڑا ہوٹل بناؤں اور وہاں ہر ملک و دیار کے لوگ جو سیر و سیاحت کے لئے آتے ہیں ان کو (دعوت الی اللہ) کروں۔

حضرت اقدس نے فرمایا کہ:۔

ہمیں اس سے دنیاداری کی بو آتی ہے اگر سچا اخلاص خدا تعالیٰ کے ساتھ ہے اور اس کی غرض تحصیل دین ہے تو اول یہاں آ کر رہے۔
(ملفوظات جلد سوم ص490)

3۔"......احادیث اور قرآن شریف میں صحبت بد سے پرہیز کرنے کی تاکید اور تہدید پائی جاتی ہے اور لکھا ہے کہ جہاں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اہانت ہوتی ہو اس مجلس سے فی الفور اٹھ جاؤ ورنہ جو اہانت سن کر نہیں اٹھتا اس کا شمار بھی ان میں ہی ہوگا"۔ (ملفوظات جلد سوم ص507)

4۔"پس یہ ضروری بات ہے کہ انسان باوجود علم کے اور باوجود قوت اور شوکت کے امام کے پاس ایک لوح کی طرح پڑا رہے تا اس پر عمدہ رنگ آوے سفید کپڑا اچھا رنگا جاتا ہے اور جس میں اپنی خودی اور علم کا پہلے سے کوئی میل کچیل ہوتا ہے اس پر عمدہ رنگ نہیں چڑھتا۔ صادق کی معیت میں انسان کی عقدہ کشائی ہوتی ہے اور اسے نشانات دیئے جاتے ہیں جن سے اس کا جسم منور اور روح تازہ ہوتی ہے......"
(الحکم جلد 7 نمبر 9 ص 13 مورخہ 10 مارچ 1903ء)

5۔"نیکی کا پہلا دروازہ اسی سے کھلتا ہے (کہ) اول اپنی کورانہ زندگی کو سمجھے اور پھر بری مجلس اور بری صحبت کو چھوڑ کر نیک مجلس کی قدر کرے اس کا یہی کام ہونا چاہئے کہ جہاں بتایا جائے کہ اس کے مرض کا علاج ہوگا وہ اس طبیب کے پاس رہے اور جو کچھ وہ اس کو بتا دے اس پر عمل کرنے کیلئے ہمہ تن تیار ہو۔ دیکھو بیمار جب کسی طبیب کے پاس جاتا ہے تو یہ نہیں ہوتا کہ وہ طبیب کے ساتھ مباحثہ شروع کر دے بلکہ اس کا فرض یہی ہے کہ وہ اپنا مرض پیش کرے اور جو کچھ طبیب اس کو بتا دے اس سے وہ فائدہ اٹھائے گا اگر اس کے علاج پر جرح شروع کر دے تو فائدہ کس طرح ہوگا"۔ (ملفوظات جلد سوم ص82)

"اگر تم اپنے بچوں کو عیسائیوں، آریوں اور دوسروں کی صحبت سے نہیں بچاتے یا کم از کم نہیں بچانا چاہتے تو یاد رکھو کہ نہ صرف اپنے اوپر بلکہ قوم پر اور (دین) پر ظلم کرتے ہو اور بہت بڑا ظلم کرتے ہو اس کے یہ معنے ہیں کہ گویا تمہیں (دین) کے لئے کچھ غیرت نہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت تمہارے دل میں نہیں"۔ (ملفوظات جلد اول ص45)

"صحابہ کرامؓ کی حالت کو دیکھو کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہنے کیلئے کیا کچھ نہ کیا جو کچھ انہوں نے کیا۔ اسی طرح پر ہماری جماعت کو لازم ہے کہ وہی رنگ پیدا کریں بدوں اس کے وہ اس اصلی مطلب کو جس کے لئے میں بھیجا گیا ہوں۔ پا نہیں سکتے کیا ہماری جماعت کو زیادہ حاجتیں اور ضرورتیں لگی ہوئی ہیں جو صحابہؓ کو نہ تھیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے اور آپ کی باتیں سننے کے واسطے کیسے حریص تھے"۔ (ملفوظات جلد اول ص405)

"ہماری جماعت کو چاہیے کہ وقتاً فوقتاً ہمارے پاس آتے رہیں اور کچھ دن یہاں رہا کریں انسان کا دماغ جیسے خوشبو سے حصہ لیتا ہے ویسے ہی بدبو سے بھی حصہ لیتا ہے اسی طرح زہریلی صحبت کا اثر اس پر ہوتا ہے"۔ (ملفوظات جلد دوم ص553)

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت بھی یہی طریق ایسے لوگوں کا تھا کہ دور سے بیٹھے شور مچاتے اور پاس آ کر نہ دیکھتے۔ ابوجہل نے مخالفت تو سالہا سال کی مگر پیغمبر خدا کی صحبت میں ایک دن بھی نہ بیٹھا حتیٰ کہ مر گیا"۔ (ملفوظات جلد سوم ص129)

"صاحبزادہ عبداللطیف شہید کی شہادت کا واقعہ تمہارے لیے اسوہ حسنہ ہے۔ تذکرۃ الشہادتین کو بار بار پڑھو اور دیکھو کہ اس نے اپنے ایمان کا کیسا نمونہ دکھایا ہے...... عبداللطیف کہنے کو مارا گیا یا مر گیا مگر یقیناً سمجھو کہ وہ زندہ ہے اور کبھی نہیں مرے گا۔ اگرچہ اس کو بہت عرصہ صحبت میں رہنے کا اتفاق نہیں ہوا لیکن اس تھوڑی مدت میں وہ جو یہاں رہا اس نے عظیم الشان فائدہ اٹھایا......"
(ملفوظات جلد سوم ص511-512)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو نیک اور پاکیزہ لوگوں کی معیت میں شامل کرتا چلا جائے اور اپنے اعمال اور اقوال اور حرکات و سکنات میں منشاء الٰہی کے تحت توازن پیدا کرنے کی توفیق دیتا چلا جائے تاکہ انسان کی حقیقی نجات کے شعور کا حصول ممکن ہو سکے اور امام وقت کی حقیقی پہچان کی کامل معرفت حاصل ہو سکے۔ آمین

بقیہ کالم 4

اللہ تعالیٰ نے میری یہ خواہش محمد نذیر صاحب کے ذریعہ پوری کر دی جس کے لئے میں مولا کریم کا بے حد شکر گزار ہوں اور دعائیں کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ آئندہ بھی میرے خاندان میں ایسے خدمت گزار پیدا ہوتے رہیں۔

مکرمہ بشارت منیر صاحبہ

صاحب کشف و رویا اور دعا گو بزرگ

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

مجھے شادی کے بعد ایک لمبا عرصہ مرکز سلسلہ میں رہنے کا موقعہ میسر آیا اس عرصہ میں میں بزرگان کی زیارت کے اکثر مواقع پاتی رہی۔ حضرت مولانا غلام رسول راجیکی سلسلہ کے بہت بلند پایہ عالم اور صوفی بزرگ کے ہاں آنے جانے اور ان کی زیارت کرنے کے کئی مواقع میسر آئے۔ حضرت مولانا راجیکی کی خدمت میں پہلی دفعہ حاضر ہوئی تو اپنے خاندان کا تعارف کراتے ہوئے جب میں نے اپنے دادا جان حضرت میاں جی حکیم قاضی محمد حسین صاحب کوروال ضلع سیالکوٹ والد ماجد حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل کا ذکر کیا اور بتایا کہ میں ان کی پوتی ہوں تو حضرت مولانا راجیکی صاحب نے فرمایا کہ آپ کے دادا جان حکیم محمد حسین صاحب میرے دوست ہیں اس لئے تم میری بھی پوتی ہو یہ سن کر مجھے بہت خوشی ہوئی کہ میرے دادا جان اور حضرت مولانا راجیکی کے درمیان دوستی کا پیارا رشتہ ہے اس کے بعد میں اکثر مولانا راجیکی کی زیارت اور دعاؤں کے لئے حاضر ہوتی رہی۔

پہلی دفعہ میں جب اپنے بیٹے عزیز عبدالسلام کو لے کر حاضر ہوئی تو تھوڑی دیر کے بعد میرے بیٹے کو لے کر اپنی گود میں بٹھا لیا اور پیار کے بعد دعائیں دیں۔ مجھے خیال آیا کہ حضرت مولانا راجیکی صاحب کے پاک اور صاف لباس پر بچہ پیشاب نہ کر دے اس لئے میری اس پریشانی کو محسوس کرتے ہوئے حضرت مولانا راجیکی صاحب نے فرمایا کہ جب تک یہ بچہ میری گود میں ہے پیشاب نہیں کرے گا میرا بچہ کافی دیر تک ان کی گود میں رہا نہ پیشاب کیا اور نہ ہی کوئی حرکت یا شرارت کی۔

ایک بار جب حضرت مولانا مولوی راجیکی کی خدمت میں حاضر ہوئی تو حضرت مولوی صاحب نے بتایا کہ جب میں دعا کرتا ہوں تو دعا قبول ہوتی ہے تو مجھے روشنی نظر آتی ہے تو میں سمجھ جاتا ہوں کہ یہ دعا قبول ہو گئی ہے اس پر میں نے پوچھا کہ حضرت مولانا صاحب جو روشنی آپ کو نظر آتی ہے اس کی رنگت کیا ہوتی ہے تو اس پر حضرت راجیکی صاحب نے فرمایا کہ مختلف رنگوں کی ہوتی ہے۔ سفید۔ سبز۔ نیلی اور ہلکی گلابی دعا کی قبولیت کے لحاظ سے پھر ایک دفعہ جب میں آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہوئی تو حضرت مولانا صاحب نے کچھ دعائیں بتائیں اور میں نے ان پر عمل کر کے دعاؤں کو پڑھا اور فائدہ اٹھایا اور اٹھا رہی ہوں۔

ایک رات میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک سفید رنگ کی بڑی خوبصورت عمارت ہے اسکی کیاریاں اور روشیں بنی ہوئی ہیں اور ہر کیاری پر تربوزی رنگ کے پھول ہیں اور حضرت مولانا راجیکی صاحب ان پر ٹہل رہے ہیں اور عمارت کا بڑا سا دروازہ محراب کی شکل کا بنا ہوا ہے میں نے دروازہ سے حضرت مولانا راجیکی صاحب کو دیکھا تو ادھر چلی گئی اور دروازہ سے کھڑی ہو کر حضرت مولوی صاحب سے پوچھتی ہوں کہ کیا میں بھی آ جاؤں تو اس پر حضرت مولوی راجیکی نے فرمایا کہ "ابھی نہیں" اور پھر میں تھوڑی دیر ٹھہر کر چلی جاتی ہوں یہ وہی ایام تھے۔ جب حضرت مولوی صاحب کی اس جہاں سے رحلت ہوئی۔

ایک دفعہ میں اپنے دادا جان حضرت میاں جی کے ساتھ حضرت مولانا راجیکی کی خدمت میں حاضر ہوئی میرے دادا جان حضرت حکیم قاضی محمد حسین صاحب کوروال کی باتیں ہوتی رہیں حضرت مولانا راجیکی صاحب نے میرے دادا جان کو فرمایا کہ حکیم صاحب آپ مجھ سے آگے نکل گئے ہیں۔ اس پر میرے دادا جان نے فرمایا آپ کا جماعت میں بڑا نام اور بلند مقام ہے' اس پر حضرت مولانا راجیکی صاحب نے فرمایا کہ وہ ٹھیک ہے وہ اپنی جگہ لیکن آپ مجھ سے آگے چلے گئے ہیں آپ کا بیٹا (حضرت قاضی محمد نذیر صاحب فاضل) سلسلہ کا ناظر بن گیا ہے اس پر حضرت دادا جان جنہیں ہم سب خاندان والے میاں جی کہہ کر یاد کرتے تھے نے فرمایا کہ میری شدید خواہش تھی کہ میرا کوئی بیٹا جماعت کا کام کرے چنانچہ

باقی کالم 2 پر

بقیہ صفحہ 6

بازار میں زیورات کے طور پر ملتے ہیں وہ مصنوعی کہلانے کے مستحق ہیں کیونکہ ان میں ہیرے کی سختی اور دیرپائی نہیں پائی جاتی۔ وہ مختلف دھاتوں اور کیمیکلز کی مدد سے تیار کئے جاتے ہیں۔ اگرچہ وہ کچھ عرصہ تک چمک دمک تو دکھاتے ہیں لیکن اصلی ہیروں جیسی مضبوطی نہ رکھنے کی وجہ سے جلد ہی ان پر نشان پڑنے شروع ہو جاتے ہیں اور وہ اپنی چمک دمک کھو دیتے ہیں جبکہ اصلی ہیرے کی چمک کبھی بھی کم نہیں ہوتی۔

لعل تابان نمبر 56

مرتبہ: فخر الحق شمس

علمی مرتبہ

حضرت عبداللہ بن مسعود کے علمی مقام اور مرتبہ کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ جب معاذ بن جبلؓ کی وفات کا وقت آیا اور ان سے درخواست کی گئی کہ ہمیں کوئی نصیحت کریں تو انہوں نے فرمایا کہ علم اور ایمان کا ایک مقام ہے جو بھی ان کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کامیاب ہوتا ہے اور پھر علم اور ایمان سیکھنے کے لئے معاذ بن جبلؓ نے جن چار عالم باعمل بزرگوں کے نام لئے ان میں عبداللہ بن مسعودؓ کا نام نامی بھی تھا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 5 ص 243 دار الفکر العربی بیروت)

اللہ تعالیٰ نے آپ کو دین کی سمجھ اور اجتہاد کی بصیرت سے نوازا تھا۔ اور اس کے ذریعہ آپ امت کی راہنمائی فرماتے رہے۔ حضرت عمرؓ جیسے بزرگ خلیفہ بھی آپ کے علمی مرتبت کی وجہ سے آپ کا احترام فرماتے اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے چنانچہ حضرت زیدؓ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم امیر المومنین حضرت عمرؓ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک دبلا پتلا پستہ قد شخص مجلس میں آیا اور ان کی طرف دیکھ کر حضرت عمرؓ کا چہرہ تمتما اٹھا اور فرمانے لگے علم سے بھرا ہوا برتن، علم سے بھرا ہوا برتن۔ آپ نے یہ الفاظ تین دفعہ فرمائے اور جب وہ بزرگ قریب آئے تو ہم نے دیکھا کہ وہ بزرگ حضرت عبداللہؓ بن مسعود تھے۔

(طبقات ابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

ہنوز دلی دور است

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’مشکلات کے وقت دعا کے واسطے پورا جوش دل میں پیدا ہوتا ہے تب کوئی خارق عادت امر ظاہر ہوتا ہے۔

’’کہتے ہیں دہلی میں ایک بزرگ تھے۔ بادشاہ وقت اس پر سخت ناراض ہو گیا۔ اس وقت بادشاہ کہیں باہر جاتا تھا حکم دیا کہ واپس آ کر تم کو ضرور پھانسی دوں گا اور اپنے اس حکم پر قسم کھائی جب اس کی واپسی کا وقت قریب آیا تو اس بزرگ کے دوستوں اور مریدوں نے غمگین ہو کر عرض کی کہ بادشاہ کی واپسی کا وقت اب قریب آ گیا ہے۔ اس نے جواب دیا ہنوز دلی دور است۔ جب بادشاہ ایک دو منزل پر آ گیا تو انہوں نے پھر عرض کی مگر اس نے ہمیشہ یہی جواب دیا کہ ہنوز دلی دور است۔ یہاں تک کہ بادشاہ عین شہر کے پاس آ گیا اور شہر کے اندر داخل ہونے لگا یا داخل ہو گیا ہے۔ مگر پھر بھی اس بزرگ نے یہی جواب دیا کہ ہنوز دلی دور است۔ اسی اثناء میں خبر آئی کہ بادشاہ دروازہ شہر کے نیچے پہنچا تو اوپر سے دروازہ گرا اور بادشاہ ہلاک ہو گیا معلوم ہوتا ہے کہ اس بزرگ کو کچھ منجانب اللہ معلوم ہو چکا تھا۔‘‘

(ملفوظات جلد ہشتم ص 36-37)

رابعہ بصری کی مجلس

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

’’رابعہ بصری ایک عورت گزری ہے ایک دن کسی شخص نے ان کے سامنے دنیا کی بہت سی مذمت کی۔ آپ نے توجہ نہ فرمائی۔ لیکن جب دوسرے دن بھی پھر تیسرے دن بھی یونہی کہا تو آپ نے فرمایا اس کو ہماری مجلس سے نکال دو کیونکہ یہ مجھے کوئی بڑا دنیا پرست معلوم ہوتا ہے۔ جبھی تو اس کا بار بار ذکر کرتا ہے۔ پس ایک وسطی راہ اختیار کرنا جس میں افراط و تفریط نہ ہو۔ ابراہیمی ملت ہے مومن کو یہی راہ اختیار کرنا چاہئے۔ اور میں خدا کی قسم کھا کر شہادت دیتا ہوں کہ ابراہیم کی چال اختیار کرنے سے نہ تو غریب الوطنی ستاتی ہے۔ نہ کوئی اور حاجت۔ نہ انسان دنیا میں ذلیل ہوتا ہے نہ آخرت میں۔‘‘

(حقائق الفرقان جلد اول ص 241)

اللہ تعالیٰ خود پڑھائے گا

ایک رفیق حضرت خداداد خاں صاحب کی چشمدید شہادت ہے کہ:۔

’’ایک دن میں اور چند اور دوست حضرت مسیح موعود کے ہمراہ احمدیہ چوک کے شمال والی گلی میں سے جا رہے تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مع ایک خادم کے رومی ٹوپی پہنے ہوئے اور آنکھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے تشریف لا رہے تھے۔ حضرت مسیح موعود قریب پہنچے تو آپ نے دریافت فرمایا محمود! آنکھوں کا کیا حال ہے؟ آپ نے کچھ جواب دیا جو مجھے یاد نہیں رہا۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔

کہ جس محمود کی مجھے اللہ تعالیٰ نے اطلاع دی ہے اگر تم وہی محمود ہو تو اللہ تعالیٰ خود تمہیں پڑھا دے گا۔‘‘

(ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز اردو قادیان مارچ 1943ء ص 32-33)

معجزانہ شفا

مکرم سید اعجاز احمد شاہ صاحب لکھتے ہیں۔

1951ء کا واقعہ ہے کہ میں ربوہ میں تھا مجھے برادر خورد عزیزم سید سجاد احمد صاحب کی طرف سے ’’جڑانوالہ سے تار ملا‘‘ والد صاحب کی حالت نازک ہے جلدی پہنچو۔‘‘ نماز مغرب کے قریب مجھے تار ملا۔ مغرب کی نماز میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اقتداء میں گھبراہٹ کے عالم میں ادا کی۔ جب آپ نماز پڑھا کر واپس تشریف لے جانے لگے تو میں نے عرض کیا ’’جڑانوالہ سے چھوٹے بھائی کا تار ملا ہے ابا جی کی حالت نازک ہے کل صبح جاؤں گا آپ دعا کریں آپ نے فرمایا اچھا دعا کروں گا‘‘ آپ کے ان چار لفظوں میں وہ سکینت تھی کہ بیان سے باہر ہے اگلی صبح کو جڑانوالہ پہنچا تو والد صاحب محترم چارپائی پر حسب معمول پان چبا رہے تھے۔ بھائی سے شکوہ کیا کہ تم نے خواہ مخواہ تار دے کر پریشان کیا تو اس نے کہا کہ کل مغرب کے بعد اباجی کی حالت معجزانہ طور پر اچھی ہونی شروع ہوئی اور خطرہ سے باہر ہوئی ورنہ مغرب سے پہلے سب علاج بے کار ثابت ہو کر حالت خطرہ والی ازحد تشویشناک تھی پھر میں نے بتایا کہ میں نے کل مغرب کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے دعا کیلئے عرض کیا تھا یہ اسی کی برکت ہے۔

(الفضل 17۔ اپریل 1966ء ص 4)

اب بارش نہیں برسے گی

حضرت مولانا غلام رسول راجیکی فرماتے ہیں:۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایت کے ماتحت ہندوستان کے دورہ کے لئے چار افراد پر مشتمل ایک وفد بھیجا گیا جس میں خاکسار راقم مولوی محمد سلیم صاحب فاضل مہاشہ محمد عمر صاحب اور گیانی عباد اللہ صاحب شامل تھے۔ ہم پہلے کلکتہ گئے۔ وہاں سے ٹاٹا نگر جمشید پور ہوتے کیرنگ پہنچے۔ کیرنگ میں بڑی جماعت ہے جو مولوی عبدالرحیم صاحب پنجابی کے ذریعہ قائم ہوئی تھی۔ کیرنگ کے اردگرد کے دیہات میں بھی ہم جاتے رہے۔ ایک دفعہ ایک گاؤں کی طرف جا رہے تھے کہ راستہ میں ایک سانپ کا عجیب نمونہ دیکھا۔ ہم بلندی کے اوپر ایک راستہ پر جا رہے تھے اور وہ بہت بڑا سانپ نشیب میں جا رہا تھا۔ اس سانپ کے اوپر کی طرف پشت پر بالکل گلہری کی طرح دھاریاں تھیں اسی طرح اس علاقہ میں سرس کے درخت دیکھے ان کے پھول بجائے زرد اور کالے رنگ کے سرخ رنگ کے تھے اس رنگ کے پھول پنجاب وغیرہ میں نہیں ہوتے۔

کیرنگ سے ہم بھدرک پہنچے یہ خاں صاحب مولوی نور محمد صاحب کا آبائی وطن تھا۔ خانصاحب پولیس کے اعلیٰ عہدہ پر فائز تھے۔ بھدرک میں علاوہ دیگر شرفاء اور معززین کے ایک ہندو مہنت سے بھی ملاقات ہوئی جو وہاں کے رئیس تھے انہوں نے ہماری ضیافت کا انتظام بھی کیا اور اپنی وسیع سرائے میں ہمیں جلسہ کرنے اور لیکچر دینے کی اجازت دی۔ اس سرائے کے ایک حصہ میں ہندوؤں کے بت خانوں کی یادگاریں اور بتوں کے مجسمے جابجا نصب تھے۔

جب ہماری تقریریں شروع ہوئیں تو اوپر سے ابر سیاہ برسنا شروع ہو گیا۔ تمام چٹائیاں اور فرش بارش سے بھیگنے لگا۔ اس وقت احمدیوں کے دلوں میں لیکچروں میں رکاوٹ کی وجہ سے سخت گھبراہٹ پیدا ہوئی۔ میرے دل میں بھی سخت اضطراب پیدا ہوا۔ اور میرے قلب میں دعا کے لئے جوش بھر گیا میں نے دعا کی کہ اے ہمارے مولیٰ ہم اس معبد اصنام میں تیری توحید اور احمدیت کا پیغام پہنچانا چاہتے ہیں اور مصلح موعود کے بھیجے ہوئے آئے ہیں۔ لیکن آسمانی نظام اور ابر و سحاب کے منتظم ملائکہ بارش برسا کر ہمارے اس مقصد میں روک بننے لگے ہیں۔ میں یہ دعا کر ہی رہا تھا کہ قطرات بارش جو ابھی گرنے شروع ہی ہوئے تھے۔ طرفۃ العین میں بند ہو گئے اور جو لوگ بارش کے خیال سے جلسہ گاہ سے اٹھ کر جانے لگے تھے۔ میں نے ان کو آواز دے کر روک لیا اور کہا کہ اب بارش نہیں برسے گی۔ لوگ اطمینان سے بیٹھ کر تقریریں سنیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے سب کے لیکچر ہوئے اور بارش بند رہی اور تھوڑے وقت میں مطلع بالکل صاف ہو گیا۔

(حیات قدسی جلد سوم ص 24)

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

ہیرا۔ دنیا کی سخت ترین، قیمتی ترین اور مفید ترین چیز

کیسی عجیب بات ہے کہ کوئلہ جیسی کچی اور بدرنگ شے جب زمین کی گہرائی میں شدید دباؤ اور حرارت تلے آتی ہے تو دنیا کی سخت ترین اور صاف ترین شے میں تبدیل ہو جاتی ہے بالکل اسی طرح جس طرح جنگلات زمین تلے دب کر کوئلہ میں اور حیوانات تیل اور گیس میں تبدیل ہو گئے۔ اگرچہ اس عمل میں لاکھوں سال کا عرصہ لگتا ہے لیکن وہ کون سے قوانین قدرت ہیں جو اشیاء میں ایسی بنیادی تبدیلیاں پیدا کر دیتے ہیں کہ وہ بالکل مختلف چیز کا روپ دھار لیتی ہیں۔ سائنسدان ابھی تک اس راز کو نہیں جان سکے۔ صرف اتنا ہی دریافت کر سکے ہیں کہ شدید گرمی اور دباؤ کے تحت ایسا ہوتا ہے۔ دنیا میں جتنی بھی ہیرے کی کانیں ہیں وہ مردہ آتش فشاں پہاڑوں کے اطراف میں واقع نالیوں میں جہاں سے لاوا ابل کر پہاڑ کے دہانے کی طرف آ کر باہر نکلتا ہے۔ اور جنہیں آتش فشاں کا Throat کہا جاتا ہے۔ پائی جاتی ہیں۔ اسی لئے ہیرے کی کانوں کو Pipes کا نام دیا گیا ہے۔ اگرچہ جغرافیائی حالات کے تحت یوں بھی ہوتا ہے کہ سونے کے ذرات کی طرح کچھ ہیرے دریاؤں کی ریت میں سے بھی ملتے ہیں جو کسی مردہ آتش فشاں پہاڑ کے دہانے میں بننے والی جھیل کے پانی کے دریا کی شکل میں بہہ نکلنے کی وجہ سے پانی کے بہاؤ کے ساتھ باہر آ جاتے ہیں۔

کیا ثبوت ہے کہ ہیرا اصل میں کوئلہ یعنی کاربن ہے؟ ہیرا دنیا کی سخت ترین چیز ہونے کی وجہ سے کسی اور دھات کی آری سے کاٹا نہیں جا سکتا۔ ریتی سے رگڑا نہیں جا سکتا۔ لیکن ہتھوڑے کی سخت چوٹ سے شفاف اور ملائم کرچیوں کی شکل میں ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر اس کو آکسیجن کے ساتھ جلایا جائے تو کاربن ڈائی آکسائڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور اگر بغیر آکسیجن کے شدید حرارت دی جائے تو گریفائٹ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ دونوں عمل ہیرے کے دراصل کوئلہ ہونے کا ثبوت ہیں۔ اسی طرح کوئلہ کو شدید حرارت اور دباؤ میں رکھ کر مصنوعی ہیرے بھی بنائے جا رہے ہیں جو اصلی ہیرے جیسے شفاف اور سخت ہوتے ہیں اور ان کو اصلی ہیرے کی طرح ہی مختلف صنعتوں میں استعمال کیا جا رہا ہے لیکن اصلی ہیرے کی طرح وہ بطور زیور کے استعمال نہیں ہو سکتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اول تو یہ مصنوعی ہیرے ریت کے ذروں کے سائز کے ہوتے ہیں اور جو بہت کم تعداد میں بڑے سائز کے بنتے بھی ہیں ان پر اتنی زیادہ لاگت آتی ہے کہ وہ اصلی ہیرے سے بھی زیادہ مہنگے ہوتے ہیں۔ ان کو انتہائی زیادہ خرچ اٹھنے کے باوجود بنانا دراصل صنعتوں میں اصلی ہیروں کی مانگ کو پورا نہ کر سکنے کی وجہ سے ہے۔ اصلی ہیرے بھی 80 فیصد صنعتوں میں ہی استعمال ہوتے ہیں۔ صرف بیس فیصد بطور زیورات کے پہنے جاتے ہیں وہ بھی زیادہ تر اس لئے کہ یورپ اور امریکہ وغیرہ میں ہیرے کی انگوٹھی اور لاکٹ منگنی اور شادی بیاہ کے موقعوں پر ایک رسم بن چکی ہے۔ تیسری دنیا کے لوگوں میں اس کی انتہائی زیادہ قیمت کی وجہ سے اس کا بطور زیور رواج صرف امراء تک محدود ہے۔

ہیرے کی کانیں

ہیرے کا انتہائی مہنگا ہونا اس کی کمیابی کی وجہ سے ہے۔ دنیا بھر میں صرف چار علاقے ہیں جہاں ہیرے پائے جاتے ہیں۔ جنوبی افریقہ میں سب سے زیادہ ہیرے ملتے ہیں اور سونا بھی۔ اسی طرح زائرے جو شمالی افریقہ کا ایک ملک ہے صنعتی ہیروں کا سب سے بڑا مرکز ہے۔ سیرالیون جو مغربی افریقہ میں ہے بھی ہیرے کی کانوں کی وجہ سے مشہور ہے۔ اس طرح براعظم افریقہ دنیا میں نکالے جانے والے ہیروں کی 70 فیصد مقدار کا مرکز ہے۔ شروع شروع میں بھارت کے کچھ دریاؤں کی تہہ میں سے ہیرے ملتے تھے مگر اب وہ برائے نام ہی رہ گئے ہیں۔ جنوبی امریکہ میں بھی کہیں کہیں ہیرے پائے جاتے ہیں اور روس میں سائبیریا کے علاقہ سے دنیا کے 15 فیصد ہیرے نکالے جاتے ہیں۔ لیکن ان تمام علاقوں میں ملنے والے ہیروں کی مقدار اتنی کم ہے کہ صنعتوں کی ضروریات کے لئے انتہائی ناکافی ہے۔ ہیرے کی قدر و قیمت کا انحصار اس کے سائز اور وزن کے علاوہ اس کی رنگت، شفاف پن اور تراش خراش پر ہوتا ہے۔ سونے کی طرح ہیرے کا وزن بھی قیراط میں کیا جاتا ہے۔ ایک قیراط 1/5 گرام کا ہوتا ہے۔ ہیرے کی قیمت اس میں پائے جانے والے بعض نقائص جیسے کسی جگہ کسی اور چیز کی ملاوٹ کا دھبہ۔ ننھے ننھے بلبلے۔ بادل کی طرح کا کوئی غیر شفاف حصہ اور کہیں کوئی کریک کی لکیر، کی نسبت سے کم ہوتی جاتی ہے۔ ہر طرح سے خالص ہیرا ہر طرف سے اتنا شفاف ہوتا ہے کہ روشنی کو منعکس کرنے۔ شعاعوں کو موڑنے اور قوس قزح کے تمام رنگوں میں بکھیرنے کی زبردست صلاحیت رکھتا ہے۔ لیکن یہ ساری صلاحیت سو فیصد اس کی تراش خراش پر منحصر ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہیرے کا کاٹنا انتہائی مہنگا اور خرچ طلب ہے اور اس کے لئے برسوں کے تجربہ کار خاص ہنر مند لوگ درکار ہوتے ہیں اور اس فن میں خاص خاص ملکوں کی اجارہ داری ہے۔ عام طور پر ہیرے کو 58 چھوٹے چھوٹے پہلوؤں پر اس طرح کاٹا جاتا ہے کہ ہر پہلو ٹھیک ٹھیک سائز اور شکل کا ہو اور ہر پہلو دوسرے پہلو سے 90 درجہ زاویہ پر بنے اور اس طرح جس پہلو پر بھی روشنی پڑے وہ وہاں سے منعکس ہو کر اور مختلف رنگوں میں تقسیم ہو کر جگمگ جگمگ کرنے کا باعث بنے۔ کان سے دریافت ہونے والا ہیرا ایسے شیشہ کے ٹکڑے کی رنگت کا ہوتا ہے جس کے اندر بادلوں جیسا غبار ہونے کی وجہ سے آر پار دکھائی نہیں دیتا۔ لیکن کوئی بہترین کاریگر اس کو جب پہلے دو مخروطی ٹکڑوں میں کاٹتا ہے اور پھر ہر ٹکڑے کو اطراف سے رگڑ رگڑ کر گولائی کی شکل میں لاتا ہے اور پھر اس گولائی میں 58 چھوٹی چھوٹی Facets پیدا کرتا اور آخر پر اس ہیرے کو صیقل کرتا ہے تو یہ ایک بالکل نئی اور مختلف چیز بن جاتا ہے اور نگاہوں کو خیرہ کرنے لگتا ہے۔

لیکن اس پتھر کو کاٹنے اور رگڑنے کیلئے اور کوئی دھات کام نہیں دیتی۔ کہتے ہیں Diamond Cuts Diamond۔ اس کے لئے سٹیل کے باریک پہیے کے کنارے پر پسے ہوئے ہیرے کا پاؤڈر چپکایا جاتا ہے بالکل ایسے ہی جیسے ریگمار کاغذ ہوتا ہے یا لوہے کو رگڑنے والی سان پر لگا ہوا سلیکون کا پاؤڈر۔ تو ہیرے کے اس پاؤڈر کے ساتھ ہی ہیرے کی کٹائی اور رگڑائی کی جاتی ہے۔ اسی طرح ہیرے میں سوراخ کرنے کے لئے فولاد کو پگھلا کر اس میں ہیرے کا پاؤڈر شامل کر کے اسے سخت شکل کی دھات میں تبدیل کیا جاتا ہے اور اس دھات سے سوراخ کرنے کا باریک نوک کا اوزار بنایا جاتا ہے۔ گراموفون ریکارڈ بنانے کے لئے ہیرے کی باریک سوئی بنائی جاتی ہے جو کبھی نہیں گھستی اور عمر بھر کے لئے ایک ہی کافی ہوتی ہے جبکہ اس سے پہلے فولاد کی سوئیاں بس ایک دو ریکارڈ ہی چلا سکتی تھیں۔

ہیرے کے رنگ

ہیرا دوسرے قیمتی پتھروں از قسم لعل۔ جواہر۔ یاقوت۔ زمرد۔ روبی وغیرہ سے منفرد چیز ہے اور ان سب سے زیادہ قیمتی اور کارآمد ہے۔ لیکن ہیرے میں بھی کئی رنگ پائے جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ زیورات میں استعمال ہونے والے ہیرے کا رنگ بہت زرد سا ہوتا ہے۔ کچھ ہیرے بے رنگ یا ہلکے نیلے سے رنگ کے بھی ہوتے ہیں۔ حتیٰ کہ کچھ ہیرے سرخ۔ زرد۔ بھورے۔ سبز اور یہاں تک کہ سیاہ رنگ کے بھی ہوتے ہیں۔ لیکن زردی مائل اور بھوری رنگت والے ہیرے سب سے زیادہ عام ہیں۔ لیکن جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے ہیرے کی چمک دمک اور قیمت کا سارا دارومدار اس کے کاٹنے والے کی مہارت اور محنت پر ہے اور وہ کاریگر چاہے تو ہیرے کو بنا دے اور چاہے تو بگاڑ دے۔ لیکن یہ ہیرے کے بطور زیور کے استعمال ہونے کے معاملہ میں ہے۔ 80 فیصد ہیرا تو صنعتوں میں استعمال ہوتا ہے اور وہاں اس کو خاص انداز سے کاٹنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بلکہ عام طور پر وہی ہیرے صنعتوں میں استعمال ہوتے ہیں جن میں کوئی داغ دھبے یا لکیر وغیرہ کا نقص پایا جائے۔ بلکہ بعض حالات میں تو کان سے ملنے والا پورے کا پورا ہیرا بغیر تراش خراش کے زمین میں کان کنی یا دیگر مقاصد کیلئے گہرا بور کرنے کے لئے اوزاروں کے سرے پر بطور Head کے لگایا جاتا ہے۔ شیشہ کاٹنے کے لئے ہیرے کی قلم کے استعمال کو تو ہم سب جانتے ہیں۔ اسی طرح کے سینکڑوں سخت کاموں میں ہیرا استعمال ہوتا ہے دنیا کا سب سے بڑا ہیرا Cullinan نام کا 1905ء میں جنوبی افریقہ کی کان سے نکلا تھا جس کا وزن 3106 قیراط تھا یعنی 1 1/3 پونڈ۔ ٹرانسوال کی حکومت نے اسے خرید کر انگلستان کے بادشاہ ایڈورڈ ہفتم کو بطور تحفہ پیش کیا تھا۔ ایمسٹرڈیم کے کاریگروں نے اسے 9 بڑے اور 96 چھوٹے سائز کے ہیروں کی شکل میں بنایا۔ ان میں سے سب سے بڑا ٹکڑا آج بھی دنیا کا سب سے بڑا تراشیدہ ہیرا ہے۔ 1934ء میں Jonker نامی ہیرا ملا جس کا وزن 726 قیراط تھا اور اس کے بارہ میں کہا گیا کہ خوبصورتی اور خالص پن میں یہ لاثانی ہے۔ اس کو 12 شفاف ترین ہیروں کی صورت میں تراشا گیا ایک اور شاہی تاج میں سجنے والا ہیرا روس کی طرف سے کیتھرائن دوم کو پیش کیا گیا تھا۔ اس ہیرے کا نام Orloff تھا اور اسے ہندوستان کے ایک مندر میں رکھے ہوئے بت کی آنکھ سے چرایا گیا تھا۔ کوہ نور ہیرا جو دنیا بھر میں شہرت رکھتا ہے صدیوں تک ہندوستان اور ایران کے حکمرانوں کے قبضہ میں رہا اور بالآخر جب انگریزوں نے 1849ء میں پنجاب کو اپنی عملداری میں شامل کیا تو یہ ان کے قبضہ میں آ گیا۔ اس کے کئی ٹکڑے کر کے برطانیہ کے شاہی تاج میں سجایا گیا ہے۔ ایک اور خوبصورت ہیرا Regent بھی ہندوستان کی ملکیت تھا جو اب فرانس کے عجائب گھر کی زینت ہے۔ برازیل کا ایک مشہور و معروف ہیرا Star of the South ہے۔ اسی طرح نیلگوں رنگ کا ساڑھے پینتالیس قیراط کا نہایت نفیس ہیرا Hope ہے۔

اصلی ہیروں کے علاوہ جن مصنوعی ہیروں کا اوپر ذکر کیا گیا تھا وہ اگرچہ قدرتی طور پر نہیں ملتے اور لیبارٹری میں بنائے جاتے ہیں اس لئے انہیں مصنوعی کہا گیا ہے لیکن وہ خوبصورتی اور سخت ہونے میں قدرتی ہیروں کا مقابلہ کرتے ہیں اور ان سے بھی زیادہ مہنگے ہوتے ہیں لیکن دراصل جو سستے ہیرے

باقی صفحہ 4 پر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم منور احمد چوہان صاحب دارالعلوم غربی (حلقہ ثناء) لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بھانجے مکرم خاور بشیر گوندل صاحب ولد مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب گوندل (مرحوم) آف بھڈال حال ٹورانٹو کینیڈا کا نکاح ہمراہ مکرمہ مصباح حمید صاحبہ بنت چوہدری حمید اللہ صاحب A بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور بیت المبارک ربوہ میں 4۔اگست 2002ء کو بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مبلغ تین ہزار کینیڈین ڈالرحق مہر پر پڑھا۔احباب جماعت کی خدمت میں رشتہ کے ہرلحاظ سے کامیاب وبابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

فرقان نوٹ بک دستیاب ہے

احباب جماعت کی تعلیم وتربیت کے لئے قرآن کریم کے مختلف مواضیع پر مشتمل ایک خوبصورت اور دیدہ زیب ''فرقان نوٹ بک'' جماعت احمدیہ اسلام آباد نے تیار کی ہے جو ربوہ کے مختلف اسٹالز پر دستیاب ہے۔اس کے علاوہ بیت الذکر اسلام آباد گلی نمبر 8، F-7/3 سے دستی یا بذریعہ ڈاک منگوائی جاسکتی ہے۔

اسلام آباد رابطہ: فون 2651260-2650446-051

ضرورت چوکیدار

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں ایک ایماندار محنتی اور جماعتی ادارہ میں خدمت کا جذبہ رکھنے والے چوکیدار کی ضرورت ہے۔ریٹائرڈ فوجی اور اسلحہ رکھنے والے امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے خاکسار کو بھجوادیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں درج ذیل مضامین پڑھانے کے لئے مرد/خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے۔خواہشمند حضرات وخواتین اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر خاکسار کو بھجوادیں۔

نمبر 1۔انگلش اولیول۔تعلیمی قابلیت ایم۔اے
نمبر 2۔بائیالوجی اولیول تعلیمی قابلیت ایم ایس سی
نمبر 3۔کیمسٹری اولیول تعلیمی قابلیت ایم ایس سی
نمبر 4۔ریاضی اولیول تعلیمی قابلیت ایم ایس سی

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ولادت

مکرم محمود احمد خان صاحب سیکرٹری عمومی اطفال الاحمدیہ پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مورخہ 31۔اگست 2002ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام ''ماہر محمود'' عطا فرمایا ہے۔نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔بچہ مکرم ظفر احمد خان صاحب باب الابواب ربوہ کا پوتا اور مکرم نثار احمد خان صاحب آف گوٹھ رحمان آباد ضلع حیدرآباد سندھ کا نواسہ ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر، والدین کیلئے قرۃ العین، نیک اور خادم دین بنائے۔آمین

اعلان داخلہ

''گورنمنٹ جامعہ نصرت کالج (برائے خواتین) ربوہ میں بی۔اے سال اول کے داخلے جاری ہیں۔ طالبات کیلئے فارم پراسپیکٹس ودیگر معلومات کالج کے اوقات میں حاصل کی جاسکتی ہیں۔''

(پرنسپل جامعہ نصرت کالج برائے خواتین)

تبدیلی نام

میں نے اپنا نام نصرت پروین سے بدل کر نصرت بیگم رکھ لیا ہے۔لہٰذا مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

نصرت بیگم زوجہ فیض احمد صاحب
کھرڑیانوالہ، تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد

اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج لاہور نے طلباء وطالبات کیلئے Honors Programe/B.Sc/B.A میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 14 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 8 ستمبر 2002ء۔

ڈیپارٹمنٹ آف سوشیالوجی یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے

i- BA(Hons)Social Science (Regular)
ii- MA Sociology (Afternoon)

میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 8 ستمبر 2002ء۔

انسٹیٹیوٹ آف آرٹ اینڈ ڈیزائن یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے 03-2002ء کیلئے BFA میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 3 ستمبر 2002ء۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ٹرین الٹا دی گئی بھارتی صوبہ بہار میں شبہ ہے کہ ماؤنواز چھاپہ ماروں نے کارروائی کرتے ہوئے ایک ٹرین الٹا دی جس کے نتیجہ میں 120 مسافر ہلاک اور 250 سے زائد زخمی ہو گئے۔تفصیلات کے مطابق راجدھانی ایکسپریس بہار سے نئی دہلی جارہی تھی۔جب دریائے دھالبی کے پل پر پہنچی پٹڑی کے پلیٹیں اکھڑی ہونے کے باعث الٹ گئی۔مسافروں سمیت ایک بوگی دریا میں جاگری۔

11 ستمبر کے واقعہ نے دنیا ہلا ڈالی گزشتہ سال 11 ستمبر نے دنیا ہلا ڈالی۔تاریخ کا رخ بدل دیا۔نئے حملوں کے خطرہ کی وجہ سے اب سخت ترین حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں۔حساسات مقامات کی سخت نگرانی کی جارہی ہے۔طیارہ شکن میزائل نصب کر دیئے گئے ہیں۔امریکی حکام نے کہا ہے کہ دہشت گردی کو خارج از مکان قرار نہیں دیا جاسکتا۔

سعودی عرب کا ذمہ داری قبول کرنے سے انکار 11 ستمبر کے حملوں کے سلسلہ میں سعودی عرب نے کسی قسم کی ذمہ داری قبول کرنے سے انکار کردیا ہے۔سعودی وزیر دفاع شہزادہ سلطان ابن عبدالعزیز نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے ملک اور اسلام کے خلاف کام کرتا ہے تو اس کا الزام ملک کو نہیں دینا چاہئے بلکہ اس کی ذمہ داری اس فعل کے مرتکب شخص پر ہونی چاہئے۔واضح ہے کہ 11 ستمبر کے حملوں میں ملوث 19 میں سے 15 افراد کا تعلق سعودی عرب سے بتایا جاتا ہے۔

عراق پر حملہ کے نتائج پر غور کریں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ عراق پر حملہ سے پہلے نتائج پر بھی غور کرلیا جائے۔انہوں نے یہ تشویش ظاہر کی کہ بمباری کے بعد جو صورتحال ہوگی اس کے بارے میں مکمل غور نہیں کیا گیا۔اس پر اچھی طرح غور کرلینا چاہئے کہ فوجی کارروائی سے مشرق وسطیٰ کی سیاست پر کیا اثر پڑے گا۔کوفی عنان نے کہا کہ یہ وہ وقت ہے جب اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو اپنی آواز بلند کرنی چاہئے تاکہ اس کی قراردادوں پر عمل ہوسکے۔

بم کی افواہ سے بھگدڑ مچ گئی جرمنی میں واقع امریکی ائیربیس میں جھوٹی اطلاع سے بھگدڑ مچ گئی۔جرمن پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ سیانگ ویلم ائیرپورٹ پر موجود ٹرک دھماکہ خیز مواد سے بھرا ہوا ہے جس پر ہوائی اڈے کی 12 منزلہ عمارت فوراً خالی کروائی گئی۔دوروز قبل ایک ترک نوجوان اور اس کی امریکی نژاد جرمن گرل فرینڈ کو دھماکہ خیز مواد سمیت گرفتار کیا گیا تھا۔

انسپکٹروں کا تنازعہ عراق کے وزیر خارجہ ناجی صابری نے کہا ہے کہ انسپکٹروں کے تنازع کو پرامن طریقہ پر حل کرنے کے لئے امریکہ نے تمام دروازے بند کرلئے ہیں۔انسپکٹروں کی دوبارہ عراق آمد کے بارے میں انہوں نے کہا کہ انسپکٹروں کا معاملہ عراق پر اقوام کی طرف سے لگائی جانے والی پابندیوں کے ساتھ طے ہونا چاہئے عراق نے اگست میں اقوام متحدہ کے انسپکٹروں کے سربراہ اور ٹیم کو عراق آنے کی دعوت دی تھی کہ وہ آکر مذاکرات کریں لیکن امریکی دباؤ پر وہ نہیں آئے۔عراقی وزیر خارجہ نے کہا کہ ہم جنگ نہیں چاہتے اور جنگ سے بچنے کیلئے ہرممکن کوشش کررہے ہیں لیکن کسی بھی جارحیت کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہیں۔

برطانیہ پر بم دھماکوں کا الزام سعودی عرب نے ملک میں ہونے والے بم دھماکوں کا الزام برطانوی سفارتخانے پر عائد کیا ہے۔اے آر وائی ٹی وی پروگرام میں برطانوی اخبار کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ سعودی حکام نے کہا ہے کہ پانچ برطانوی۔ایک کینیڈین اور بلجیئن باشندوں نے برطانوی سفارتخانے کی ہدایت پر دھماکے کرائے ہیں۔اس الزام کی دستاویزات بھی پیش کردی گئی ہیں۔برطانوی دفتر خارجہ نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ محض الزام ہے واقعے کی پوری طرح چھان بین کی گئی ہے۔جس میں کوئی حقیقت نظر نہیں آتی۔

بھارت کا اعتراف بھارت نے سرکاری طور پر اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ اس کی فوج نے اس سال اگست تک 1686 کشمیریوں کو جاں بحق کیا ہے جبکہ اسی عرصے میں بھارتی فورسز کے اپنے 226 اہلکار مارے گئے۔(نوائے وقت 11 ستمبر)

بش کا ہم خیال ہوں برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر نے کہا ہے کہ عراق کے پاس ایٹمی ہتھیار موجود ہیں۔

بقیہ صفحہ 2

آمد، آپ کی بشارات اور حالات زندگی پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی تھی۔ان ایام میں یہ اخبار پانچ ہزار کی تعداد میں مفت تقسیم کیا گیا۔الحمدللہ کہ یہ زرعی نمائش اور احمدیہ بکسٹال ہرلحاظ سے کامیاب رہے۔

تمام احباب جماعت خصوصاً خدام اور انصار جنہوں نے اس کی تیاری اور اسے کامیاب بنانے کے لئے تعاون کیا اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا کرے اور ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا چلا جائے۔آمین

(الفضل انٹرنیشنل 28رجون 2002ء)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
خورشید
اکسیر نونہال
قابل اعتماد ''بے بی ٹانک''
معدہ وجگر کی اصلاح کرکے غذا جزوبدن بناتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	12-ستمبر	زوال آفتاب	1-04
جمعرات	12-ستمبر	غروب آفتاب	7-21
جمعہ	13-ستمبر	طلوع فجر	5-26
جمعہ	13-ستمبر	طلوع آفتاب	6-49

امریکی فوج نے پاکستان میں کوئی آپریشن نہیں کیا وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جاری آپریشن میں امریکن فوج پاکستان کی سرزمین پر استعمال نہیں ہوگی- اور نہ اس کی ضرورت پڑے گی- یہ بات ہم نے امریکہ پر بھی واضح کر دی ہے- آج تک امریکی فوج نے کوئی آپریشن پاکستان کی سرزمین سے نہیں کیا- پورے ملک میں سیکیورٹی انتہائی الرٹ ہے- ملک کے چرچوں اور امریکی قونصلیٹ کو نشانہ بنانے والے تمام مجرم پکڑ لئے گئے ہیں- انہوں نے کہا ان لوگوں کے خلاف بھی جہاد ہونا چاہئے جو مساجد میں ایک دوسرے کو کافر کہتے ہیں- ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا-

صدر مملکت آج جنرل اسمبلی سے خطاب کرینگے صدر جنرل مشرف آج 12 ستمبر کو پاکستانی وقت کے مطابق گیارہ بجے صبح اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرینگے- وہ ترتیب میں پانچویں مقرر ہونگے ان سے پہلے امریکہ، برازیل، پیرو اور جنوبی افریقہ کے سربراہان حکومت خطاب کرینگے- نیویارک کے صحافتی اور سفارتی حلقوں میں صدر پاکستان کے خطاب کو بے حد اہمیت دی جارہی ہے کیونکہ 11 ستمبر کے واقعات کے بعد تبدیل شدہ عالمی صورتحال میں اور دہشت گردی کے خلاف عالمی کوششوں میں پاکستان نے جو کردار ادا کیا ہے اس حوالے سے پاکستان کو نمایاں حیثیت حاصل ہے اور توقع ہے کہ صدر جنرل مشرف بین الاقوامی صورتحال کے علاوہ کشمیر اور افغانستان سمیت علاقے میں کشیدگی کے خاتمے اور امن واستحکام قائم کرنے کے بارے میں پاکستان کے مؤقف سے عالمی برادری کو آگاہ کرینگے-

پھر وہی چہرے اور وہی لوگ......! مختلف سیاسی جماعتوں اور الائنسوں کی طرف سے ضلع فیصل آباد سے قومی اسمبلی کے گیارہ اور پنجاب اسمبلی کے بائیس حلقوں میں جن امیدواروں کو نامزد کیا گیا ہے ان میں پانچ سابق وفاقی وزراء اور ایک درجن صوبائی وزراء، مشیر اور خصوصی معاون میدان میں ہیں- اسی طرح پاکستان کے دیگر شہروں کی صورتحال ہے- جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ امسال انتخابات میں پھر وہی چہرے اور وہی لوگ ہوں گے-

نواز شریف کے این اے 121 سے کاغذات واپس الیکشن ٹریبونلز نے قومی اور صوبائی اسمبلی میں امیدواروں کے کاغذات نامزدگی منظور اور مسترد ہونے کے خلاف اپیلوں کی سماعت جاری رکھی- نواز شریف نے پیپلز پارٹی سے اظہار یکجہتی کیلئے این اے 121 سے کاغذات نامزدگی واپس لے لئے- الیکشن ٹریبونلز کے مطابق طارق بانڈے کو الیکشن لڑنے کی اجازت ہے- منظور وٹو کی بیٹی اور احمد شجاع وٹو کی اپیلیں مسترد اور اسد شجاع الرحمن انتخاب نہیں لڑسکیں گے-

الیکشن آرڈر 2002ء کی منظوری الیکشن کمیشن نے اکتوبر کے عام انتخابات میں ووٹوں کی گنتی کے عمل کو شفاف اور غیر جانبدارانہ بنانے کے لئے الیکشن آرڈر 2002ء کی منظوری دی ہے- یہ فیصلہ کمیشن کے اجلاس میں کیا گیا- جس کی صدارت چیف الیکشن کمشنر نے کی- آرڈر کے تحت پولنگ ختم ہونے کے فوراً بعد سربمہر بیلٹ بکس موقع پر موجود پولنگ ایجنٹوں اور مبصروں کو دکھائے جائیں گے اور ان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے- ان کی موجودگی میں ہی ووٹوں کی گنتی ہوگی-- ووٹوں کی گنتی کا عمل غیر ملکی مبصر بھی دیکھیں گے- جنہیں الیکشن کمیشن خصوصی پاس جاری کرے گا- نتائج پولنگ ایجنٹوں کی موجودگی میں پریذائیڈنگ افسر تیار کرینگے- اور پولنگ ایجنٹ دستخط کرینگے- نتائج کی کاپی پولنگ سٹیشن سے باہر عام لوگوں کی معلومات کیلئے آویزاں کی جائے گی-

بھارت پاکستان پر حملہ کرسکتا ہے پاکستان نے خدشہ کا اظہار کیا ہے کہ امریکہ نے عراق کے خلاف فوجی کارروائی کی تو بھارت صورتحال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پاکستان پر حملہ کرسکتا ہے- جس سے نیا تنازعہ اٹھ کھڑا ہوگا- اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے منیر اکرم کی جانب سے وفاقی وزیر اطلاعات و فروغ ابلاغ نثار میمن کے اعزاز میں دیئے گئے ظہرانے میں دونوں شخصیات نے ان خدشات کا اظہار کیا- وزیر اطلاعات نے کہا کہ امریکہ کو چاہئے کہ وہ بھارت کو پاکستان سے مذاکرات بحال اور اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق مسئلہ کشمیر حل کرنے پر مجبور کریں- منیر اکرم نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے امریکہ کے ساتھ مل کر کلیدی کردار ادا کیا ہے- اور آج بھی ہمارے سینکڑوں فوجی مغربی سرحدوں پر متعین ہیں- تاکہ افغانستان سے فرار ہونے والے القاعدہ اور طالبان ارکان کا راستہ روکا جاسکے-

مسجدوں اور مدرسوں اور ہوٹلوں پر چھاپے پنجاب بھر میں سیکیورٹی کی خاطر پولیس کا آپریشن الیون نائن دوسرے روز بھی جاری رہا جس میں تمام اضلاع سے سینکڑوں افراد کو شامل تفتیش کرلیا گیا- 11 ستمبر کے سانحہ کے حوالے سے شروع ہونے والا آپریشن تمام اضلاع میں جاری ہے- پولیس نے اس آپریشن کا کام الیون نائن (9-11) رکھا ہے- دوسرے روز بھی مساجد، مدارس اور ہوٹلوں پر چھاپے مار کر متعدد مشکوک افراد کو حراست میں لے لیا گیا- پولیس مختلف کمرے کھلوا کر مشکوک کوائف والے افراد کو چیک کرتی رہی-

10-اکتوبر کو عام تعطیل ہوگی 10-اکتوبر کو ہونے والے عام انتخابات کے دن عام تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے- اس کا فیصلہ الیکشن کمشن آف پاکستان کے اجلاس میں کیا گیا-

نصراللہ اے آرڈی کی صدارت سے مستعفی اتحاد برائے بحالی جمہوریت (اے آرڈی) کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان نے خرابی صحت کی بناء پر اتحاد کی صدارت مزید جاری رکھنے سے معذرت کرلی ہے اور کہا ہے کہ وہ اپنی طبیعت کے ناساز ہونے کی وجہ سے ان ذمہ داریوں کا بوجھ اور برداشت نہیں کرسکتے-

20 ہزار پاسپورٹ گم ہونے کا انکشاف 20 ہزار پاکستانی پاسپورٹوں کی گمشدگی کے سکینڈل کا انکشاف ہوا ہے- پاکستانی سفارتخانوں کے سپیشل آڈٹ کے دوران دبئی، ابوظہبی، جدہ، مانچسٹر، برمنگھم، گلاسگو میڈرڈ اور پیرس سے 98-1997ء تا 2001-2000ء پاسپورٹوں کی گمشدگی کے ایک بڑے سکینڈل کا انکشاف ہوا- اس انسپکشن ٹیم نے 9 جنوری تا 25 مارچ دورہ کیا اور اپنی رپورٹ مئی 2002ء کو صدر مشرف کو پیش کی-

سامان ویلڈنگ برائے فروخت
2 عدد ویلڈنگ پلانٹ، 2 عدد ڈرل، 2 عدد کٹر، 2 گرینڈر
برائے رابطہ: مرزا نور احمد ساجد 3/17 دار الیمن وسطی ربوہ

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ- فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

ماہر سرجن کی آمد
ہر اتوار صبح 10 بجے تا 1 بجے دوپہر
ایمرجنسی سرجن آن کال 24 گھنٹے
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون 213944

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 214214-213699 گھر 211971

چھوٹا قد، چڑ چڑے، کمزور بچے، خون کی کمی

چھوٹا قد، نشوونما کی کمی، بونا پن بچوں بچیوں میں رکے ہوئے قد کو بڑھانے کیلئے مفید کورس	200/-	DWARFISHNESS COURSE (ڈوارفش نس کورس)
شیر خوار بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، دانت نکالنے کی تکالیف اور دستوں وغیرہ کیلئے مفید ٹانک ہے	25/-	BABY TONIC (بے بی ٹانک)
قے، دستوں، دانت نکالنے کی تکالیف میں بے بی ٹانک کی معاون و مددگار دوا ہے-	20/-	BABY POWDER (بے بی پوڈر)
دبلے پتلے سوکھے، کمزور بچوں بچیوں میں قدرتی بھوک بڑھا کر بہتر نشوونما اور صحت مند بنانے کیلئے مفید کورس	60/-	BABY GROWTH COURSE (بے بی گروتھ کورس)
ہر قسم کی کمزوری، کمی خون، چہرہ کی زردی، کانوں میں شائیں شائیں ہونا، چکر وغیرہ دور کرتی ہے-	25/-	SPECIAL TONIC (سپیشل ٹانک)

معلومات ادویات ولٹریچر ہمارے سٹاکسٹ یا براہ راست ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں-

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار- ربوہ پاکستان
☎ کلینک: 214606 ہیڈ آفس: 213156 سیلز: 214576

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61